آئین ہند کی دفعہ 370 ایک خصوصی دفعہ ہے جو ریاست ریاست جموں و کشمیر کو جداگانہ حیثیت دیتی ہے۔ یہ دفعہ ریاست جموں و کشمیر کو اپنا آئین بنانے اور اسے برقرار رکھنے کی آزادی دیتی ہے جبکہ زیادہ تر امور میں وفاقی آئین کے نفاذ کو جموں کشمیر میں ممنوع کرتی ہے۔ اس خصوصی دفعہ کے تحت دفاعی امور، مالیات، خارجہ امور وغیرہ کو چھوڑ کر کسی اور معاملے میں متحدہ مرکزی حکومت، مرکزی پارلیمان اور ریاستی حکومت کی توثیق و منظوری کے بغیر بھارتی قوانین کا نفاذ ریاست جموں و کشمیر میں نہیں کر سکتی۔ دفعہ 370 کے تحت ریاست جموں و کشمیر کو ایک خصوصی اور منفرد مقام حاصل ہے۔ بھارتی آئین کی جو دفعات و قوانین دیگر ریاستوں پر لاگو ہوتے ہیں وہ اس دفعہ کے تحت ریاست جموں کشمیر پر نافذ نہیں کیے جا سکتے۔

اس دفعہ کے تحت ریاست جموں و کشمیر کے بہت سے بنیادی امور جن میں شہریوں کے لیے جائداد، شہریت اور بنیادی انسانی حقوق شامل ہیں ان کے قوانین عام بھارتی قوانین سے مختلف ہیں۔ مہاراجا ہری سنگھ کے 1927ء کے باشندگان ریاست قانون کو بھی محفوظ کرنے کی کوشش کی گئی ہے چنانچہ بھارت کا کوئی بھی عام شہری ریاست جموں و کشمیر کے اندر جائداد نہیں خرید سکتا، یہ امر صرف بھارت کے عام شہریوں کی حد تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ بھارتی کارپوریشنز اور دیگر نجی اور سرکاری کمپنیاں بھی ریاست کے اندر بلا قانونی جواز جائداد حاصل نہیں کر سکتی ہیں۔ اس قانون کے مطابق ریاست کے اندر رہائشی کالونیاں بنانے اور صنعتی کارخانے، ڈیم اور دیگر کارخانے لگانے کے لیے ریاستی اراضی پر قبضہ نہیں کیا جا سکتا۔ کسی بھی قسم کے تغیرات کے لیے ریاست کے نمائندگان کی مرضی حاصل کرنا ضروری ہے جو منتخب اسمبلی کی شکل میں موجود ہوتے ہیں۔

حیثیت

آئین کا حصہ ہونے کی وجہ سے اس کا نفاذ لازم ہے تاہم یہ ایک عبوری دفعہ ہے۔ یہ عبوری ڈھانچے کی تشکیل میں راہ کو ہموار کرنے کا کردار ادا کرتی ہے۔

مقصد

اس دفعہ کا مقصد جموں کشمیر کے ریاستی حقوق کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ اس دفعہ کا محرک جموں کشمیر کے مہاراجا کے ساتھ ہوا عہد و پیمان ہے جس میں یہ کہا گیا کہ ریاست کو کسی بھی طرح بھارت کے وفاقی آئین کو تسلیم کرنے کے لیے مجبور نہیں کیا جائے گا۔ اس کے اہم مقاصد حسب ذیل ہیں:

ریاست پر بھارت کے مرکزی آئین کا صرف کچھ امور میں نفاذ ہوگا۔

ریاست اپنا آئین وضع کرے گی جو ریاست میں سرکاری ڈھانچے کو تشکیل دے گا۔

مرکزی حکومت کی کوئی بھی انتظامی تبدیلی صرف اس وقت ریاست میں کی جا سکے گی جب ریاستی اسمبلی اجازت دے گی۔

اس دفعہ کو صرف اس وقت تبدیل کیا جاسکتا ہے جب دفعہ میں تبدیلی کے تقاضے پورے ہوں اور ریاست کی مرضی اس میں شامل ہو جس کی ترجمانی وہاں کی ریاستی اسمبلی کرتی ہے۔

دفعہ میں تبدیلی صرف ریاستی اسمبلی کی سفارشوں پر کی جاسکتی ہے، مرکز اس کا مجاز نہیں ہے۔

آئین جموں کشمیر

آئین ہند کی دفعہ 35 الف

اس صفحہ پر آئین ہند کی دفعہ 370 کے تبادلہ خیال پر بھی اہم معلومات موجود ہیں۔

Provision 370 of Constitution of India is a special provision that provides a separate status to to the state of Jammu and Kashmir

This provision provides freedom to the state of Kashmir to form and retain their constitution while it disallows the enforcement of federal constitution in Jammu and Kashmir.

Under the special provision, except the matters of defence, finance and foreign affairs, United federal government cannot enforce laws in Jammu and Kashmir without the ratification of Central parliament and state government.

Under the provision 370 Jammu and Kashmir has a special and unique status.

The laws and provisions of Indian Constitution which apply on other Indian states cannot be enforced in JnK under this provision.

Under this provision, many basic matters of the state JnK like citizenship, property for citizens and basic human rights have different laws than common Indian laws.

Efforts have also been made to protect Hari Singh's law of Inhabitants 1927. So no common citizen of India can buy property in Jammu and Kashmir.

This law is not only limited to the common citizen of India but Indian corporations and other public and private companies also cannot get property without legal justification

According to this law, in order to make residential colonies, industrial factories, dams and other factories, state land cannot be occupied.

For any kind of amendments, it is necessary to achieve the will of the state representatives which are present in the form of elected assembly

Status: Owing to the part of constitution this law must be enforced, however it is a transitional provision.

It plays its part in clearing the way to form the transitional structure.

Purpose: its purpose is to provide protection to the the state rights of JnK. The motivation of this act is testimonial/agreement made with Maharaja which states:

"The state will not be forced in any case to accept the federal constitution of India"

It's important purposes are as under:

1. Federal constitution of India will be enforced in the state of JnK in only a few matters

2. State will make its own constitution that will form official structure in the state

3. Any administrational change in the central government can only be made with the permission of the state assembly

4. This provision can be changed only with the will of state assembly when demands of that change are fulfilled according to the interpretation of the state assembly.

5. Any change in the provision can be made only with the recommendations of the state assembly.

Centre is not authorised to do so.

Constitution of Jammu and Kashmir

Provision 35(A) of constitution of India

This page also contains important information on the discussion of Article 370 of the Constitution of India.